BankIslami

PAKISTAN'S BEST ISLAMIC BANK CERTIFIED BY EUROMONEY

دی اسکوپ

نومبر 2025ء

سی ایف اے ایکسی لینس ایوارڈ 2025ء ،
بالآخر ہم نے یہ اعزازحاصل کرلیا

فیوچر سمٹ 2025ء
کی نمایاں جھلکیاں

ہماری علاقائی ٹیموں کے نام
خصوصی پیغام

عرضِ مدیر

بینک اسلامی میں رواں مہینے ہم چند اہم سنگ میل منا رہے ہیں ، جیسے سی ایف اے ایکسی لینس ایوارڈ 2025ء. اس کے ساتھ ہم اپنے نئے جین زی بینکرز کے سیکشن کے ذریعے نوجوانوں کے خیالات کو اُجاگر کر رہے ہیں اور پوچھیں جو چاہیں میں ہماری قیادت کے ساتھ دوٹوک اور مؤثر گفتگو بھی شیئر کر رہے ہیں.

بینک اسلامی کے خاندان میں نسبتاً نئے فرد کے طور پر ، فِن ٹیک سے اسلامی بینکاری میں منتقلی نے میرے اندر اخلاقی مالیات اور انسانیت کو ربا سے نجات دلانے کے مشن کے لیے قدر و اہمیت کو مزید بڑھا دیا ہے.

لیکن جو چیز سب سے زیادہ میرے دل کے قریب ہے ، وہ یہاں جو کچھ بھی آپ پڑھیں گے اس کے پسِ پردہ کار فرما لوگ ہیں ، وہ ساتھی جو ہر روز اپنی توانائی ، جذبے ، اور نت نئے خیالات کے ساتھ آتے ہیں.

ہماری اس کاوش کو پڑھنے ، ہماری معاونت ، اور ہمارے ساتھ اس سفر کا حصہ بننے کے لیے آپ کا شکریہ

آمنہ اطہر
اسسٹنٹ برانڈ منیجر ،
مارکیٹنگ

ہمارے سود سے پاک مشن
کی سمت پیش قدمی

بینک اسلامی کے انسانیت کو سود سے بچانے کے مشن کے تحت ، ہماری ٹیم کے ایک وفد نے مقامی حکومت کے عہدیداروں سے ملاقات کی ، جس میں ہمارے نصب العین اور جاری اقدامات پر گفتگو کی گئی.

گفتگو کا محور دو اہم نکات تھے :

- **سود سے پاک بینکاری کے بارے میں آگاہی بڑھانا**
- **محفوظ اور شریعت سے ہم آہنگ ڈیجیٹل سولیوشنز کی جانب منتقلی کی معاونت**

ہمارے اقدامات کو مثبت انداز میں سراہا گیا ، اور وفد کو مستقبل میں آگاہی مہمات نیز اشتراک و تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی.
یہ سرگرمی ہمارے مشن کو دفاتر کی حد سے باہر لے جانے اور ان کمیونٹیز کے قریب لے جانے کی سمت ایک اہم قدم ہے جن کی خدمت ہمارا مقصد ہے.

aik
BankIslami

کے ساتھ میرا سفر

محمد عبد اللہ کی زبانی

aik کا تعارف

آپ سب کو السلام علیکم !

میں عبد اللہ ہوں ، اور آج میں آپ کو aik کی کہانی سنانے کے لیے پرجوش ہوں– ایک ایسا منصوبہ جو گذشتہ چند مہینوں میں میرے دل کے بہت قریب آگیا ہے. aik پاکستان کا آنے والا اسلامی ڈیجیٹل بینکاری سولیوشن ہے ، جو ان لوگوں کے لیے تشکیل دیا گیا ہے جو اپنی اقدار پر سمجھوتہ کیے بغیر سہولت چاہتے ہیں. یہ ایک ایسی موبائل ایپ ہے جو روزمرہ کی بینکاری کو جدید ، محفوظ اور شریعت سے ہم آہنگ بناتی ہے– چاہے وہ پیسے بھیجنا ہو ، اپنی بچت کا انتظام کرنا ہو ، کیو آر ادائیگیاں کرنا ہو ، یا دین سے متاثر فیچرز استعمال کرنا ہوں.

aik اس وقت لائیو ہے اور اگست 2025ء میں اس کا کمرشل اجرا ہوچکا ہے. تاہم بیک اینڈ پر کام پہلے ہی تیز رفتاری سے جاری تھا ، جہاں متعدد ٹیمیں مل کر پاکستان کے لیے ایک جدید ، قابل اعتماد اور مقصد پر مبنی حل تخلیق کرنے میں مصروفِ عمل تھیں کئی ٹیمیں مل کر تیزی سے کام کر رہی ہیں تاکہ پاکستان کے لیے ایک جدید ، قابلِ اعتماد اور مقصد پر مبنی حل تیار کیا جا سکے.

aik کے پسِ پردہ کارفرما لوگ

aik ان ذہین اور محنتی افراد کے بغیر وجود میں نہیں آسکتا تھا جنھوں نے اسے تشکیل دیا . یہ وہ افراد ہیں جنہوں نے اپنی مہارت کے ذریعے اس پروجیکٹ کو ممکن بنایا :

اشفاق احمد
چیف آفیسر

حسن سعید اکبر
ہیڈ آف مارکیٹنگ
اور اسٹریٹیجی
بینک اسلامی

کاشف علی
ہیڈ آف
پروڈکٹس

غفران عباسی
ہیڈ آف
بزنس ایکوسسٹمز

وقار الحسن
چیف انفارمیشن
آفیسر

شارق خان
چیف فنانشل
آفیسر

بینک اسلامی کے نوجوان دماغ

سوال 1: اگر آپ ایک دن کے لیے بینک اسلامی کے سی ای او ہوتے ، تو آپ کا پہلا فیصلہ کیا ہوتا ؟
سوال 2: اگر آپ صرف نوجوان صارفین کے لیے ایک اسلامی پراڈکٹ لانچ کرسکتے ، تو وہ کیا ہوتی اور جین زی کیوں اسے پسند کرتی ؟
سوال 3: اگر آپ کو نوجوان صارفین کے لیے بینکاری کے پورے تجربے کو از سرِ نو ڈیزائن کرنے کا موقع ملتا ، تو وہ کیسا ہوتا ؟

نمرہ نزاکت
برانڈ منیجر ، مارکیٹنگ

جواب 1:
میں کم از کم پانچ سال کے لیے CEO بنا پسند کروں گی – خیر ، یہ تو مذاق تھا ، میں مارکیٹنگ ڈپارٹمنٹ کے لیے لامحدود بجٹ کا فیصلہ کرنا چاہوں گی تاکہ ہم ہر جگہ اپنی موجودگی کا اظہار کر سکیں.

جواب 2:
اگر میں صرف نوجوانوں کے لیے کوئی ایک اسلامی پراڈکٹ لانچ کر سکتی ، تو وہ "ایمان سے دوبارہ منسلک ہوں" پروگرام ہوتا. جین زی اسے اس لیے پسند کرے گی کیونکہ یہ ان کی جدید اور پُرتجسس سوچ کو اسلامی تعلیمات سے اس طرح منسلک کرتا ہے جو متعلقہ ، سائنسی اور عملی محسوس ہوتا ہے. آج کل کے مقبول تصورات جیسے توجہ کا ارتکاز (mindfulness) ، سادگی (minimalism) اور اظہار (manifestation) – یہ سب مختلف ناموں کے ساتھ پہلے ہی اسلام میں موجود ہیں. پروگرام یہ جاننے میں ان کی مدد کرے گا کہ اسلام کوئی دوردراز یا قدیم زمانے کا نہیں ہے ؛ یہ اُن اقدار اور روایات سے عملاً ہم آہنگ ہے جن سے وہ پہلے ہی ربط رکھتے ہیں ، جس سے ایمان جدید ، بامعنی اور آسانی سے اپنائے جانے والا محسوس ہوتا ہے.

جواب 3:
میں نوجوان صارفین کے لیے بینکاری تجربے کو اس طرح ازسرِ نو تشکیل دوں گی کہ انھیں شاندار ڈیجیٹل پراڈکٹس اور سروسز مہیا ہوں – سادہ ، آسان اور مکمل طور پر ان کے طرزِ زندگی کے مطابق. سب کچھ بلا رکاوٹ ، موبائل پر مبنی اور ذاتی نوعیت کا ہوگا ، تاکہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے تیزی اور اعتماد کے ساتھ اپنے پیسے کو منظم کر سکیں.

یسریٰ
کسٹمر سروس آفیسر ،
کوٹلہ سکھانی ، ڈی جی خان برانچ

جواب 2:
اگر میں صرف نوجوانوں کے لیے ایک اسلامی پراڈکٹ لانچ کر سکتی ، تو میں صرف نوجوان صارفین کے لیے ایک جین زی اسلامی ڈیجیٹل اکاؤنٹ بناتی. یہ اکاؤنٹ :

- **مکمل طور پر شریعت سے ہم آہنگ ہوتا**
- **مکمل ایپ بیسڈ ہوتا**
- **شریعت سے ہم آہنگ ڈیبٹ/ورچوئل کارڈ سے منسلک ہوتا**
- **حلال سیونگ اور سرمایہ کاری کے آپشنز فراہم کرتا**
- **طلبہ ، فری لانسرز اور نوجوان پروفیشنلز کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ایسی پراڈکٹ جو ان کی اقدار اور طرزِ زندگی سے پوری طرح مطابقت رکھے گی ، اور بینک اسلامی کو پاکستان میں نوجوانوں کے لیے اسلامی ڈیجیٹل بینکنگ کا بہترین انتخاب بننے میں مدد دے گی.**

جواب 3:
اگر میں نوجوانوں کے لیے بینکاری کو دوبارہ ڈیزائن کر سکتی ، تو میں اسے مکمل طور پر ڈیجیٹل ، سادہ اور فرینڈلی بناتی.
بیشتر نوجوان صارفین ہمیشہ اپنے فون پر مصروف ہوتے ہیں. انہیں لمبے فارم ، چُھپے ہوئے چارجز یا بار بار برانچ جانا پسند نہیں ہوتا. اس لیے میں نوجوانوں کے لیے ایک ایسی موبائل پر مرکوز خصوصی بینکاری کا تصور کرتی ہوں جہاں تقریباً ہر چیز ایک آسان ایپ کے ذریعے کی جا سکے. مختصراً ، میں ایسے بینکاری تجربے کے بارے میں سوچتی ہوں جو جدید ، ایمان دارانہ ہو اور حقیقی طور پر جین زی کے طرزِ زندگی کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہو.

مالی آزادی:

بینک اسلامی فیملی سے مفید مشورے

سوچیں ذرا : آپ آخرکار اپنے خوابوں کی گاڑی خریدنے کے قابل ہیں یا وہ چھٹیاں منا سکتے ہیں جن کی آپ ہمیشہ سے خواہش رکھتے تھے– اور وہ بھی اپنے بینک بیلنس کی فکر کیے بغیر. کیا یہ مالی آزادی کا احساس ہے ؟ جب آپ اسمارٹ مالی فیصلے کریں تو یہ بالکل ممکن ہے.

ہمارے نیوز لیٹر کے اس نئے سیکشن میں ، ہم آپ کے لیے حقیقی زندگی کے لیے مالی مشورے پیش کر رہے ہیں. آخر مالی حکمت کو ان لوگوں سے بہتر کون جان سکتا ہے ، جو اسے ہر روز جیتے ہیں.

جمیل احمد
گرافک ڈیزائنر

اپنی سیونگز کو خودکار بنائیں ! مستقبل کے لیے پیسہ بچانا آسان ہو جاتا ہے جب یہ کام خود بخود ہونے لگے. تنخواہ ملتے ہی ایک خودکار منتقلی (automatic transfer) ترتیب دیں ، تاکہ بچت آپ کی روزمرہ عادت بن جائے.

آمنہ اطہر
اسسٹنٹ برانڈ منیجر ، مارکیٹنگ

اپنے اخراجات پر ایک مہینے تک نظر رکھیں تاکہ آپ کو معلوم ہو سکے کہ آپ کے پیسے کہاں جا رہے ہیں. اور ہو سکتا ہے کہ آپ کو ایسے آسان طریقے بھی مل جائیں جن سے خرچ میں کمی کر کے زیادہ بچت کی جا سکے.

عمیر حسن
برانڈ منیجر ، مارکیٹنگ

میں ہمیشہ پہلے چھوٹے قرضے ادا کرنے کو ترجیح دیتا ہوں . اپنی فہرست سے چیزیں ختم کرنا اچھا لگتا ہے ، اور جب آپ ان چھوٹی رقوم سے نمٹ لیتے ہیں تو بڑی رقوم سے نمٹنے کا اعتماد بھی بڑھ جاتا ہے.

حمزہ مقبول
پروکیورمنٹ ڈپارٹمنٹ

میں نے ہر ماہ میوچوئل فنڈز میں تھوڑی تھوڑی رقم سے سرمایہ کاری شروع کی. شروع میں یہ زیادہ محسوس نہیں ہوتا ، لیکن وقت کے ساتھ میں نے اسے بڑھتے ہوئے دیکھا ہے– اور یہ جان کر ذہنی سکون ملتا ہے کہ میرا پیسہ میرے کام آ رہا ہے.

عریشہ امین
اسسٹنٹ برانڈ منیجر ، مارکیٹنگ

اپنے مالی معاملات کو قابو میں رکھنے کے لیے ایک سادہ سی ماہانہ چیک لسٹ بنائیں. اپنے اخراجات پر نظر رکھیں ، دیکھیں پیسہ کہاں خرچ ہو رہا ہے ، اور کچھ حصہ غیر متوقع صورتِ حال کے لیے اور کچھ تفریح کے لیے الگ رکھیں. ایسی چھوٹی سی عادت بھی آپ کو اپنے پیسے پر کنٹرول برقرار رکھنے میں بڑا فرق ڈال سکتی ہے !

سی ایف اے ایکسی لینس ایوارڈ 2025ء ،

بالآخر ہم نے یہ اعزاز حاصل کرلیا

الحمدللہ – اس ماہ ، بینک اسلامی فیملی کے طور پر ہمارے لیے ایک
بہت بڑا "فخر کا لمحہ" تھا.
سی ایف اے سوسائٹی پاکستان کے 22ویں سالانہ ایکسی لنس ایوارڈز
میں ہمیں ان اعزازات سے نوازا گیا :

- بہترین اوسط سائز کا بینک – فاتح
- بہترین اسلامی بینک – رنر اپ

ہماری ریجنل ٹیموں
کے لیے خصوصی پیغام

عمران ایچ شیخ
ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر

سہیل سکندر
چیف آپریشنز آفیسر

ذوالفقار لہری
جی ایچ کنزیومر
اور چینل سیلز گروپ

رحیم خواجہ
ایریا منیجر
(مہران ، اندرونِ سندھ)

سید ایم مجیب
چیف انفارمیشن آفیسر

حسن سعید
ہیڈ آف مارکیٹنگ
اور اسٹریٹجی

شاہان متیع
ہیڈ آف
لائبلٹیز سیلز فورس

سمیل نعمان
ہیڈ آف
پروڈکٹس

ہماری ریجنل ٹیمیں مسلسل محنت ، حوصلے اور لگن کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں ، اور ان کی کوششوں کو سراہنے کے لیے ہماری قیادت نے خصوصی طور پر ان کے لیے ایک پیغام ریکارڈ کیا ہے۔

اس پیغام میں سینئر لیڈرز نے مندرجہ ذیل امور پر ہماری ٹیموں سے براہِ راست بات چیت کی :

- **ہماری پیش رفت**
- **درپیش چیلنجز**
- **اور کامیابی کی طرف آگے بڑھنے کے لیے اجتماعی کوشش کی ضرورت**

یہ بینک اسلامی کے سفر کی قیادت کرنے والے لوگوں کی طرف سے قدردانی اور حوصلہ افزائی کا بیان ہے ، جس میں اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ ہر خطہ ہماری مضبوطی میں روزانہ اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

مکمل ویڈیو دیکھنے کے لیے QR کوڈ اسکین کریں اور YouTube پر پیغام دیکھیں۔

کراچی ہیڈ کوارٹر میں میڈیکل کیمپ

اپنے لوگوں کا خیال رکھنا اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ وہ کام جو ہم روزانہ کرتے ہیں. اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ، ہمارے کراچی ہیڈ کوارٹر میں ایک میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا گیا ، جس سے ٹیم کے اراکین کو صحت کی اسکریننگ ، بنیادی چیک اپ اور ضروری ٹیسٹ ایک ہی جگہ پر کروانے کا موقع ملا.

اس کیمپ نے ایک پُرجوش اور مددگار ماحول پیدا کیا جہاں ساتھی اپنی مصروف روٹین سے وقفہ لے کر کسی ایسی چیز پر توجہ دے سکتے تھے جو واقعی اہمیت کی حامل ہے : ان کی فلاح و بہبود (wellbeing).

یہ ایک سادہ یاد دہانی تھی کہ اچھی صحت صرف ذاتی ترجیح نہیں– بلکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جسے ہم بطور ٹیم مل کر سپورٹ کرتے اور فروغ دیتے ہیں.

عالمی اسلامی فنانس فورم میں

بینک اسلامی کی شرکت

بینک اسلامی کو یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ اسے اسلامی فنانس کی دنیا کے سب سے مؤثر اجتماعات میں سے ایک – AAOIFI سالانہ اسلامی بینکنگ اور فنانس کانفرنس ، جو بحرین میں منعقد ہوئی ، میں نمائندگی کا موقع ملا.

ہمارے شریعت بورڈ کے چیئرمین ، ڈاکٹر مفتی ارشاد احمد اعجاز نے عالمی علما ، صنعت کے ماہرین اور فکری رہنماؤں کے ساتھ شرکت کی تاکہ شریعت سے ہم آہنگ مالیات کے مستقبل پر بات چیت کی جا سکے. سیشنز میں اہم موضوعات زیرِ بحث آئے ، جیسے صنعت کے ابھرتے ہوئے رجحانات ، بدلتے ہوئے قواعد و ضوابط ، اور یہ کہ کس طرح اسلامی مالیاتی نظام تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی صورتِ حال میں ترقی کر سکتا ہے.

کانفرنس نے بامعنی مکالمے ، علم کے تبادلے اور تعاون کے لیے ایک قیمتی موقع فراہم کیا – جو عالمی بہترین طریقوں سے منسلک رہنے اور دنیا بھر میں اسلامی مالیات کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے بینک اسلامی کے عزم کو تقویت دیتی ہے.

اسلامی بینکاری کا مستقبل

دی فیوچر سمٹ 2025ء سے اہم جھلکیاں

دی فیوچر سمٹ 2025ء ایک اہم ایونٹ ہے جو فکری قائدین، صنعت کے ماہرین، پالیسی سازوں، اور حکومتی اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ بصیرتوں کا تبادلہ کیا جا سکے، چیلنجوں سے نمٹا جا سکے، اور مستقبل کے لیے پائیدار حل تیار کیے جا سکیں۔

"رُخ کی تصحیح: سمت کی نئی تعریف" ("Course Correction: Redefining the Direction") کی تھیم کے ساتھ، دی فیوچر سمٹ کے نویں ایڈیشن نے پیش بینی سوچ پر مبنی مباحث کا انعقاد کیا گیا جن میں اقتصادی ترقی کے محرک کے طور پر ڈیجیٹلائزیشن کو اپنانے، اسلامی مالیات کے ارتقا، اور پاکستان کی سود سے پاک معیشت کی جانب پیش قدمی جیسے موضوعات شامل تھے، جنہوں نے بامعنی اور فکر انگیز مکالمے کو جنم دیا۔

تقریب میں ہمارے ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر **عمران ایچ شیخ** کا ایک مؤثر پیغام بھی شامل تھا، جس میں انہوں نے دیرپا اثرات پیدا کرنے کے لیے مسلسل اور نظم و ضبط کے ساتھ عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیا، اور اس بات پر بھی کہ کاوشوں کو مقامی سیاق میں ڈھالا جائے اور ملک کی معاشی اساس کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی جائے۔

لین دین سے بڑھ کر :
دولت کا روحانی فلسفہ

مستنیر حسین وسیم - شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ

اسلام میں دولت کے حصول کا مطلب صرف ملکیت نہیں ، بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک امانت ہے. ہم اسے کیسے کماتے ہیں ، کیسے خرچ کرتے ہیں ، اور کیسے بانٹتے ہیں – ان سب امور سے طے ہوتا ہے کہ یہ دولت ہمارے لیے برکت ہے یا محض بوجھ. حقیقی خوش حالی اس میں نہیں کہ ہمارے پاس کتنا مال ہے ، بلکہ اس میں ہے کہ یہ مال دوسروں کے لیے کتنی بھلائی اور فائدے کا سبب بنتا ہے.

بینک اسلامی میں ہر شریعت سے ہم آہنگ مالی سولیوشن اور ہر لین دین اسی اصول کے تحت کیا جاتا ہے کہ دولت انسانوں کی خدمت کے لیے وقف ہو ، انسان دولت کی خدمت کے لیے نہیں. آئیے دیکھتے ہیں کہ اسلام ہمیں زکوٰۃ ، صدقہ اور وقف کے ذریعے دولت کو بامقصد طریقے سے استعمال کرنے کا کیا طریقہ سکھاتا ہے.

زکوٰۃ

اپنے مال کو پاک کرنے کا ذریعہ

زکوٰۃ صرف ایک فرض نہیں – یہ مال اور روح دونوں کو پاک کرتی ہے. یہ وسائل کو از سرِ نو تقسیم کرتی ہے ، ضرورت مندوں کی مدد کرتی ہے ، اور ہمیں یاد دلاتی ہے کہ جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے ، وہ اللہ ہی کی ملکیت ہے.

سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو ، اور جو بھلائی بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے ، اسے اللہ کے پاس پاؤ گے. بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے. (2:110) "

آپ کے لیے ایک تجویز :

زکوٰۃ کو اپنا سالانہ روحانی آڈٹ سمجھیں – ایسا جائزہ جو یقینی بنائے کہ آپ کے مال سے معاشرے کو فائدہ پہنچ رہا ہے. زکوٰۃ کی باقاعدگی سے ادائیگی آپ کی دولت کو کم نہیں کرتی ، بلکہ اس کی برکت کئی گنا بڑھ جاتی ہے.

صدقہ

فرض سے بڑھ کر بانٹنا

صدقہ ایک نفلی خیرات ہے – کوئی بھی نیکی جو اللہ کی رضا کے لیے کی جائے. یہ ایک مسکراہٹ ، مدد کا ہاتھ بڑھانا ، یا مالی تعاون کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے.

اپنی سوچ کو وسیع المدت بنائیں – سرمایہ کاری صرف منافع کے لیے نہیں ، مقصد کے لیے بھی کریں. ایسے منصوبوں کی معاونت کریں جو کمیونٹی پر مستقل مثبت اثر ڈالیں.

یاد رکھیں !
سورہ آل عمران میں فرمان باری تعالٰی ہے کہ :
تم ہرگز نیکی کو نہیں پاسکو گے جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز اللہ تعالٰی کی راہ میں خرچ نہ کردو.
آل عمران : 92

وقف

ایسی میراث جو ہمیشہ زندہ رہتی ہے

وقف ایک ایسی مسلسل خیرات (صدقۂ جاریہ) ہے – جس میں انسان اپنے اثاثوں یا دولت کو مفادِ عامہ کے لیے وقف کرتا ہے. یہ تعلیم ، صحت اور سماجی بہبود جیسے شعبوں کو سہارا دیتا ہے ، اور نسلوں تک جاری رہنے والی پائیدار برکتوں کا باعث بنتا ہے.

آپ اسے اپنی زندگی میں کیسے اپنا سکتے ہیں :
اپنی سوچ کو دور اندیش بنائیں ، سرمایہ کاری کا مقصد نفع آوری نہ ہو بلکہ اسے بامقصد بنائیں. ان اقدامات کی معاونت کریں جن سے کمیونٹی پر دیرپا اور مثبت اثر پڑتا ہو.

ماحصل !
دولت تب ہی نعمت بنتی ہے جب اسے بانٹا جائے

اسلام میں دولت کے معیار کی پیمائش اسے جمع کرنے سے نہیں ، بلکہ اس کے مفید ہونے سے کی جاتی ہے.

جب ہم زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ، صدقہ دیتے ہیں ، اور وقف کے ذریعے تعمیر کرتے ہیں– تو ہم مال کو رحمت میں بدل دیتے ہیں ، ایسی برکت میں جو خاندانوں ، کمیونٹیز ، اور آئندہ زمانوں تک پھیلتی چلی جاتی ہے.

بینک اسلامی میں ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنی دولت کو نہ صرف شریعت کے مطابق منظم کرسکیں بلکہ اسے بابرکت بھی بناسکیں – ایسی دولت جو آپ کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں منفعت بخش ثابت ہو.

تو سوچیں :
آج میں اپنی دولت کا کیسے استعمال کرسکتا ہوں جس سے کسی کا کل روشن ہوسکے ؟

پوچھیں جو چاہیں

صدر اور سی ای او جناب **رضوان عطا** کے ساتھ خصوصی گفتگو

وقار احمد | ایس ایم – پراجیکٹ امپلی منٹیشن

01 **پاکستان کے ساتویں سب سے بڑے بینک بننے کا ہمارا اسٹریٹجک ہدف ایک متاثرکن مقصد ہے. کیا آپ وضاحت کر سکتے ہیں کہ اس مقام کو متعین کرنے والے اہم میٹرکس کون سے ہیں اور وہ کون سے اسٹریٹجک راستے ہیں جنھیں ہم اس سنگِ میل تک پہنچنے کے لیے بروئے کار لانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں ؟ کیا ہماری بنیادی توجہ نامیاتی (organic) ترقی پر ہے یا انضمام اور حصول (mergers & acquisitions) پر ؟**

ساتواں سب سے بڑا بینک بننے کا تعین درج ذیل اہم میٹرکس سے ہوتا ہے : کل اثاثے ، جمع شدہ رقم ، قرضے ، منافع ، اور ہماری بیلنس شیٹ نیز شریعہ پوزیشن کی مضبوطی.

ہمارا بنیادی راستہ منظم اور نامیاتی نمو (organic growth) ہے. اس میں برانچ کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانا ، موجودہ کسٹمرز کے ساتھ تعلقات کو مستحکم کرنا ، اور ڈیجیٹل چینلز کو مضبوط بنانا شامل ہے. ہم انضمام اور حصول پر بھی غور کریں گے ، لیکن صرف اس صورت میں جب وہ ہماری اقدار کے مطابق ہوں اور اسٹریٹجک اور مالی لحاظ سے معقول ہوں. ترقی کا حصول اس طریقے سے کیا جانا ضروری ہے جو ہماری شناخت اور طویل مدتی استحکام کی حفاظت کرے.

طاہر خان | ڈی بی او

02 **بینک اسلامی مستقبل میں ایسے کون سے اقدامات کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے جس سے ملازمین ، خاص طور پر فیلڈ اسٹاف ، اپنے کیریئر میں ترقی کر سکیں ، اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں ، اور منظم تربیت کے ذریعے اپنی مہارتوں کو بہتر بنا سکیں ؟**

ہم ہر رول کے لیے ترقی کے واضح راستے تشکیل دینے کے لیے پرعزم ہیں. جس کے لیے اہم اقدامات مندرجہ ذیل ہیں :

- **اسلامی بینکنگ ، مصنوعات ، سروس کوالٹی ، اور قیادت کے حوالے سے منظم تربیت کو تقویت دینا**
- **ڈیجیٹل اور ای لرننگ ماڈیولز تک رسائی بڑھانا.**
- **اعلیٰ تعلیم اور پروفیشنل سرٹیفیکیشنز کے لیے رسمی پروگرامز اور شراکت داریوں پر غور و خوض. ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہر ملازم ، بشمول فیلڈ اسٹاف ، کو اپنی محنت کی بنیاد پر ترقی کے لیے ایک واضح اور منصفانہ راستہ دکھائی دے سکے.**

احمر حسن | ہیڈ آف اسٹریٹجی اینڈ شیئرڈ سروسز اے آئی کے

03 **میں نے نوٹ کیا کہ پراویڈنٹ فنڈ کی سرمایہ کاری پر کوئی منافع ظاہر نہیں ہوا اور سالانہ رپورٹ میں بھی اس کی تفصیلات نہیں دکھائی دیں. کیا آپ فنڈ کی سرمایہ کاری کی تقسیم اور پچھلے سال کے دوران حاصل ہونے والے منافع کے بارے میں ہماری رہنمائی کر سکتے ہیں ؟**

پراویڈنٹ فنڈ ایک خودمختار ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے اور صرف شریعت سے ہم آہنگ ، کم خطرے والے مواقع میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے. منافع کا حساب فنڈ کے سالانہ آڈٹ کے بعد کیا جاتا ہے اور اس کے بعد ہی اسے کریڈٹ کیا جاتا ہے ، اسی لیے یہ دورانِ سال ظاہر نہیں ہوتا.
میں نے فنانس ڈپارٹمنٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ تازہ ترین منافع کی شرح اور وسیع سرمایہ کاری اختصاص (allocation) پر ایک سادہ نوٹ تیار کرے ، جسے تمام ملازمین کے ساتھ شیئر کیا جائے تاکہ وہ اپنی بچتوں پر واضح نظر رکھ سکیں.

واجد امین | سی ایس ایم

04 بینک اسلامی ڈیجیٹل بینکنگ کو بہتر بنانے ، کسٹمر سروس کے استحکام ، اور پاکستان میں شریعت سے ہم آہنگ ایک نمایاں بینک کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے لیے کن اسٹریٹجک اقدامات پر کام کر رہا ہے ؟

ہماری حکمت عملی یہ ہے کہ بینکاری کو آسان ، تیز تر اور تمام چینلز کو مکمل طور پر شریعت سے ہم آہنگ بنایا جائے.

- **ڈیجیٹل بہتری :** کلکس میں کمی ، سفر کے اختصار ، اور رفتار / اعتماد بڑھا کر ہم اپنی موبائل ایپ اور انٹرنیٹ بینکنگ کو بہتر بنا رہے ہیں. اس کا ایک اہم حصہ اے آئی کے(aik) ہے ، یہ ہمارا اسلامی ڈیجیٹل بینکاری پلیٹ فارم ہے ، جو ڈیجیٹل اکاؤنٹ کھولنے اور چلانے کی سہولت فراہم کرتا ہے.
- **کسٹمر سروس :** ہم برانچوں اور کانٹیکٹ سینٹر میں سروس کے معیار کو اپ گریڈ کر رہے ہیں.

ہمارا ہدف یہ ہے کہ تمام چینلز پر ایک مستقل ، احترام پر مبنی ، اور مکمل طور پر شریعت سے ہم آہنگ تجربہ فراہم کیا جائے.

محمد زکی | بزنس اینالسٹ

05 بینک اسلامی سسٹم ٹرانسفارمیشن کے نمایاں اقدامات کر رہا ہے ، جیسے کہ Temenos Transact کور بینکنگ اپ گریڈ. یہ سرمایہ کاری کس طرح کسٹمر ایکسپیرینس کو بہتر بنائے گی اور ملازمین کی کارکردگی بڑھائے گی ؟

کور سسٹم کی اپ گریڈنگ ایسے ہی ہے جیسے بینک کا مرکزی انجن بدلنا.

- **کسٹمرز کے لیے :** اس سے پروسیسنگ تیز ہوگی ، غلطیاں کم ہوں گی ، سسٹم کا وقت زیادہ دستیاب ہوگا ، اور مزید مفید پروڈکٹس اور فیچرز لانچ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی.
- **ملازمین کے لیے :** یہ مینوئل کام ، بار بار کی ڈیٹا انٹری ، اور پیچیدہ تصفیے (reconciliation) کو کم کرے گا. اس سے سسٹم کے مسائل کم ہوں گے اور عملہ زیادہ وقت کسٹمرز پر توجہ مرکوز کر سکے گا.

توقع یہی ہے کہ یہ تبدیلی ، کسٹمرز اور اسٹاف دونوں کے لیے زندگی کو آسان بنائے گی.

امجد

06 جب مہنگائی ابھی بھی زیادہ ہے اور ملازمین کو حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے تو ایڈ ہاک بونس کیوں روکا گیا ہے ؟

میں اس تشویش کو سمجھتا ہوں. ایڈ ہاک بونس کچھ مخصوص سالوں میں ایک خصوصی ، عارضی مدد کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا ، یہ تنخواہ کا مستقل حصہ نہیں تھا.

ہمارا موجودہ فوکس بینک کی مالی مضبوطی کو برقرار رکھنا اور ریوارڈز کے لیے ایک زیادہ منظم ، کارکردگی پر مبنی نقطہ نظر اپنانا ہے. اس سے یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ ہماری معاوضے کی پالیسی ہر کسی کے لیے پائیدار اور منصفانہ ہو. ہمیں امکانات کی طرف ضرور دیکھنا چاہیے ، لیکن ساتھ ہی ملازمتیں ، استحکام ، اور بینک اسلامی کے طویل مدتی مستقبل کا تحفظ بھی کرنا چاہیے.

اسماء

07 میں بینکاری کا پانچ سال تجربہ رکھتی ہوں ، لیکن میری تنخواہ اور ایک نئے جونیئر کی تنخواہ دونوں پینسٹھ ہزار ہیں. یہ کیسے منصفانہ ہوسکتا ہے ؟

میں تنخواہ کے دباؤ کے بارے میں اس خدشے کو سمجھتی ہوں. یہ صورتِ حال اس وقت پیدا ہو جاتی ہے جب مارکیٹ کے حالات کے مطابق کچھ رولز میں نئے ملازمین کے لیے ابتدائی تنخواہ کو بڑھانا ضروری سمجھا جائے. ہم آپ کے تجربے اور وفاداری کی بہت قدر کرتے ہیں.

میں نے ہیومن ریسورسز سے درخواست کی ہے کہ وہ داخلی مساوات ، تنخواہ کی حدوں ، اور ترقی کو ترجیح دیں ، خاص طور پر وہاں جہاں طویل عرصے سے کام کرنے والے ملازمین اور نئے جونیئر ایک ہی سطح پر ہوں. اگرچہ اس اصلاح میں وقت لگے گا ، تاہم سمت واضح ہے : تجربہ ، وفاداری ، اور مستقل کارکردگی آپ کی ترقی میں دکھائی دینی چاہیے.

سربراہان سے بات چیت
بینک اسلامی کی آوازیں

مزمل اسلم
سربراہ آپریشنز

محمد ایوب
سربراہ سروس کوالٹی
اور سی ایکس

منظور احمد
سربراہ کارپوریٹ اسٹریٹجی
اور بزنس انٹیلی جنس

1. کام یا قیادت کے بارے میں آپ کا کوئی ایسا نظریہ جس میں گذشتہ چند برسوں کے دوران آپ نے تبدیلی کی ہو ؟
2. روزمرہ کی وہ کون سی چھوٹی سی عادت یا سنت ہے جو آپ کو کام کے دوران پرسکون رکھتی ہے ؟
3. بینک میں حال ہی میں ایسا کون سا لمحہ آیا جب آپ نے سوچا ،"ہاں ... یہی وجہ ہے کہ میں یہ کام کرتا/کرتی ہوں ؟ "

مزمل اسلم

سربراہ آپریشنز

1. میں پہلے یہ سمجھتا تھا کہ لیڈرشپ کا مطلب صرف ہدایات دینا اور فیصلے کرنا ہے. مگر اب احساس ہوا ہے کہ لیڈرشپ کا اتنا ہی تعلق اس بات سے بھی ہے کہ ٹیموں کو ایسا ماحول دیا جائے جہاں وہ خود کو بااختیار ، قابلِ اعتماد محسوس کریں ، اور وہ اپنے کام کی مکمل ذمہ داری لے سکیں ، کیونکہ تب ہی حقیقی اثر حاصل ہوتا ہے.
2. میں نے یہ عادت اپنائی ہوئی ہے کہ دن کا آغاز اپنی ٹیم سے بات چیت سے کروں ، ان کی ترجیحات سمجھوں ، حوصلہ افزائی کروں ، اور جو بھی رکاوٹیں انہیں درپیش ہوں ان کو حل کرنے میں مدد دوں. چند منٹ کی یہ گفتگو دن بھر کے لیے مثبت ماحول قائم کر دیتی ہے ، تعاون کو مضبوط کرتی ہے ، اور ہمیں اہم امور پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد دیتی ہے.
3. حال ہی میں ایسا لمحہ پیش آیا جب ایک کافی عرصے سے زیر التوا کسٹمر کی درخواست بالآخر بغیر کسی رکاوٹ کے حل ہو گئی ، کیونکہ بزنس اور سینٹرل ٹیموں نے بہترین ہم آہنگی کے ساتھ کام کیا. یہ دیکھ کر کہ صحیح ترتیب اور ٹیم ورک کس طرح تاخیر کا شکار توقع کو مثبت تجربے میں بدل سکتے ہیں ، میں نے سوچا ، 'ہاں ... یہی وجہ ہے کہ میں یہ کام کرتا ہوں.

محمد ایوب

سربراہ سروس کوالٹی اور سی ایکس

1. . "پرفیکٹ پروسیس" سے "جذباتی بحالی" تک. میں پہلے سمجھتا تھا کہ صارف کے تجربے (CX) کا حتمی مقصد ایک مکمل اور غلطی سے پاک پراسس ہے. لیکن اب مجھے احساس ہوا ہے کہ جہاں افادیت اہم ہے ، وہاں یہ بات اور بھی اہم ہے کہ ہم کسی غلطی سے کیسے نمٹتے ہیں. ایک مسئلہ جو خالص ہمدردی کے ساتھ حل کیا جائے ، اکثر ایک ایسے لین دین سے زیادہ مضبوط وفاداری پیدا کرتا ہے جو شروع سے ہی بالکل درست رہا ہو.
2. خالص رائے (Raw voice) سننا ،صبح کی عادت. کسی بھی ای میل یا ڈیش بورڈ کو کھولنے سے پہلے ، میں مختلف آفیشل ٹچ پوائنٹس سے پچھلے دن کے تین مختلف کسٹمر انٹریکشنز (صارفین کی بات چیت) سنتا/پڑھتا ہوں . نہ کوئی فلٹر ، نہ کوئی خلاصہ. یہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ ہر KPI اور ڈیش بورڈ کے پیچھے ایک حقیقی شخص ہے جو اپنے روزگار کے لیے بینک اسلامی پر اعتماد کرتا ہے.
3. "ترجمان" کا انقلاب. ہمارے ترجمان (Interpreter) کے منصوبے کو کارفرما دیکھنا. ہم نے ویڈیو کالز کے ذریعے اشاروں کی زبان کی سپورٹ فراہم کرنے کے لیے ایک انقلابی قدم اٹھایا ، اور اس کے بعد میں نے ایک خصوصی کسٹمر کو برانچ وزٹ کے دوران خود مختار اور باوقار انداز میں اپنے مالی معاملات سنبھالتے دیکھا. یہ بہت متاثر کن تھا. اس نے ثابت کیا کہ حقیقی CX صرف سہولت دینے کا نام نہیں ، بلکہ رکاوٹوں کو مکمل طور پر ختم کرنے کا نام ہے.

1. ایک عرصے تک میں یہ سمجھتا رہا کہ قیادت کا مطلب ہدایات دینا اور یہ توقع رکھنا ہے کہ لوگ ان ہدایات پر پوری طرح عمل کریں.
پچھلے چند سالوں میں مجھے احساس ہوا کہ ٹیم کی اصل طاقت کسی اور ہی چیز میں ہے اور وہ ہے : نفسیاتی تحفظ (Psychological Safety). جب لوگ بلا خوف بات کر سکیں ، سوال کر سکیں ، تجربہ کر سکیں ، اور جب وہ کچھ نہیں جانتے تو اس کا بھی برملا اظہار کر سکیں ، تب ہی کام کا معیار بالکل بدل جاتا ہے. میں نے "قیادت بذریعہ ہدایت " کے رویے کو چھوڑ کر لوگوں کو خود سے سوچنے اور آزادانہ طور پر حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کا قیادت کا انداز اپنایا. اس نے میری ٹیموں کے کام کرنے کے انداز اور حاصل ہونے والے نتائج کو مکمل طور پر بدل دیا ہے.

2. میں ہر صبح کا آغاز اپنے محاسبے سے کرنے کی کوشش کرتا ہوں ، اس کے بعد اپنے دیگر کام انجام دیتا ہوں . میں کچھ دیر غور و فکر کرتا ہوں یہ سوچنے کے لیے کہ میں کس طرح پیش آ رہا ہوں—کیا لوگ مجھ سے بآسانی رابطہ کرسکتے ہیں ؟ کیا میں ایماندارانہ بات چیت کے لیے ماحول بناتا ہوں ، کیا میں تسلی بخش طور پر لوگوں کے خدشات سنتا ہوں ؟ یہ سادہ سا عمل مجھے مستحکم رہنے میں مدد دیتا ہے اور یاد دلاتا ہے کہ میری رویے ٹیم میں نفسیاتی تحفظ کا ماحول قائم کرتے ہیں.

3. حال ہی میں ایک حکمت عملی سے متعلق بحث نے مجھے بہت متاثر کیا. مختلف ٹیمیں ایک ساتھ آئیں ، اور عام رسمی طریقوں کی بجائے ، لوگوں نے کھلے دل سے اپنے خدشات ، خیالات ، اور اختلافات بھی پیش کیے لیکن بہت تعمیری انداز میں. نہ کوئی ہچکچاہٹ ، نہ اس بات کا خوف کہ لوگ کیا سوچیں گے. اتنی بے تکلف بات چیت اور باہمی احترام دیکھ کر میں نے سوچا ، "یہی وجہ ہے کہ میں یہ کام کرتا ہوں. ایسے لمحات سے مجھے ادراک ہوتا ہے کہ جب لوگ بلا خوف اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں ، تو ہمیں بہتر آئیڈیاز ، بہتر فیصلے ، اور ایک مضبوط بینک ملتا ہے.

منظور احمد
سربراہ کارپوریٹ اسٹریٹجی
اور بزنس انٹیلی جنس

آج کے نوجوانوں کے لیے اسلامی فنانس کیوں اہم ہے

تحریر : آمنہ اطہر ، اسسٹنٹ برانڈ منیجر – مارکیٹنگ

ہمارے انٹرنز ، نئے ملازمین ، اور حتیٰ کہ بینک سے باہر دوستوں سے ہونے والی گفتگو میں ایک بات بار بار سامنے آتی ہے وہ یہ کہ نوجوانوں کی بڑی تعداد پیسوں کے معاملے میں فکرمند ہیں.

یہ معاملہ صرف "پیسوں کی کمی "کا نہیں ، بلکہ ان تیز رفتار مالی فیصلوں کا بھی ہے جو اُن پر مسلط ہوتے ہیں–جیسے کریڈٹ کارڈز ، فوری قرضے ، اقساط ، سبسکرپشنز ، اور "ابھی خریدیں ، بعد میں ادا کریں" جیسی پیش کشیں. جو بظاہر بے ضرر لگتی ہیں ، لیکن آہستہ آہستہ طویل مدتی دباؤ پیدا کرتی ہیں.

اسی دوڑ میں کہیں نہ کہیں یہ سمجھ بوجھ گم ہو کر رہ جاتی ہے کہ ہمارے لیے حقیقتاً صحت مند مالی رویہ کیا ہے.
یہی وہ خلا ہے جسے پُر کرنے کے لیے اسلامی بینکاری کو تشکیل دیا گیا ہے اور
یہی وہ وجہ ہے جس کی بنا پر یہ مضمون لکھا گیا ہے.

میرا ذاتی تجربہ

بینک اسلامی میں شامل ہونے سے پہلے ، اسلامی بینکاری میرے لیے محض ایک ایسا لفظ تھا جو میں سن چکی تھی . میں ایک فِن ٹیک کے ماحول سے آئی تھی جہاں زیادہ تر توجہ رفتار اور جدت پر ہوتی تھی. یہ چیزیں مفید تو تھیں ، لیکن اکثر وہ اس سوال کے جواب سے عاری تھیں کہ کیا یہ چیز واقعی طویل عرصے تک لوگوں کے لیے فائدہ مند رہے گی ؟

یہاں اپنے ابتدائی دنوں میں ، جب میں اسلامی بینکاری کے ٹیسٹ کی تیاری کر رہی تھی اور ہماری شریعہ اور پروڈکٹ ٹیموں کی تربیتی نشستوں سے سیکھ رہی تھی ، تو مجھے ایک بات اچھی طرح سمجھ آگئی : اسلامی بینکاری کی بنیاد لوگوں کو نقصان سے بچانے کے اصول پر رکھی گئی ہے–اور اس نقصان میں سود کا بڑا حصہ ہے.

اس نقطہ نظر نے مرا طرزِ فکر ہی بدل دیا کہ میں کیسے صارفین کی کہانیاں سنتی تھی ، عالمی مالی دباؤ کے بارے میں پڑھتی تھی ، اور اپنے اردگرد نوجوانوں کو اکثر بغیر کسی مناسب رہنمائی کے روزمرہ مالی فیصلے کرتے ہوئے دیکھا کرتی تھی.

نوجوان کیا چاہتے ہیں !

میں خود جین زی ہوں اور میں یہ نہیں سمجھتی کہ نوجوان اسلامی فنانس میں "دلچسپی نہیں رکھتے"۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ زیادہ تر لوگوں کو یہ اس طرح نہیں سمجھایا گیا کہ وہ اپنی زندگی کو اس سے منسلک کر سکیں۔

جب ہم ان کے ساتھ نیک نیتی سے بات کرتے ہیں تو کچھ باتیں واضح ہو جاتی ہیں :

- وہ پیچیدہ اصطلاحات نہیں ، بلکہ واضح وضاحت چاہتے ہیں۔
- وہ صرف سہولت نہیں ، بلکہ انھیں اپنی اقدار کے مطابق دیکھنا چاہتے ہیں۔
- وہ قرض کا بوجھ محسوس کرتے ہیں ، چاہے وہ معمولی ہی کیوں نہ ہو۔

جب انھیں سود ، رسک شیئرنگ ، اور منصفانہ لین دین جیسے تصورات آسان الفاظ اور حقیقی زندگی کی مثالوں کے ساتھ سمجھائے جائیں ، تو وہ فوراً سمجھ جاتے ہیں۔ نوجوان بہت جلد جان لیتے ہیں کہ اسلامی بینکاری ان پر پابندی لگانے کے لیے نہیں ، بلکہ انہیں ایسے طریقوں سے بچانے کے لیے ہے جن میں پھنسنے کے بعد ان سے نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

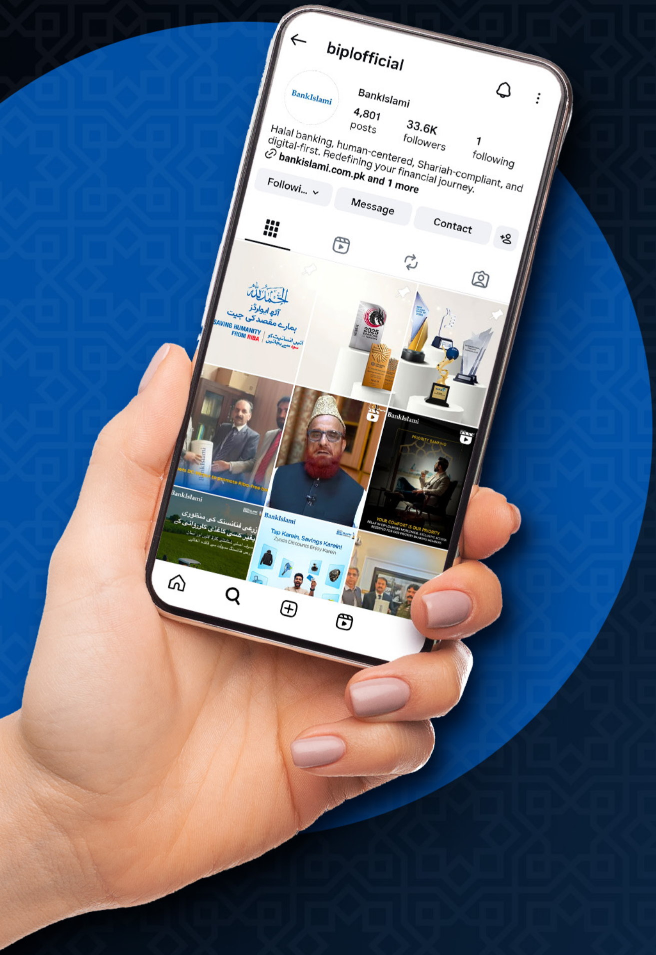

اس ضمن میں ہمارا کام کیوں اہم ہے

بینک اسلامی کے اندر ، شریعت سے ہم آہنگ اسٹرکچرز ، جیسے "ہم کیسے کام کرتے ہیں " یہ مشاہدہ کرنا آسان ہے . تاہم ہماری دیواروں کے باہر ، بہت سے نوجوانوں کے لیے یہ ابھی بھی ایک اجنبی مقام ہے۔

یہی وہ جگہ ہے جہاں ہمارا مشن ، یعنی انسانیت کو سود سے بچانا ، حقیقی معنوں میں سامنے آتا ہے :

- ہر بار جب ہم ایسی پروڈکٹ ڈیزائن کرتے ہیں جو سودی جال سے بچاتی ہے۔
- ہر بار جب ہم کسی کسٹمر یا کولیگ کو کوئی تصور واضح اور آسان انداز میں سمجھاتے ہیں۔
- ہر بار جب ہم الفاظ کے ہیر پھیر کے بجائے شفافیت کو ترجیح دیتے ہیں۔

تب ہم صرف اپنا کام نہیں کر رہے ہوتے ، بلکہ لوگوں کو ایک ایسے نظام سے بچنے کا موقع دے رہے ہوتے ہیں جو مالی انحصار کو معمول بنا دیتا ہے۔

نوجوان ، جو ابھی اپنے مالی سفر کا آغاز کر رہے ہیں ، ان کے لیے یہ فرق ان کی زندگی کے اگلے کئی عشروں پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

حاصلِ کلام !

میں ابھی اسلامی بینکاری سیکھنے کے ابتدائی مراحل میں ہوں۔ میرے پاس تمام جوابات نہیں ہیں ، اور شاید اسی لیے میں نے محسوس کیا کہ یہ مضمون لکھنا ضروری ہے ، خاص طور پر میرے بینک اسلامی کے ساتھیوں کے لیے۔

مجھے امید ہے کہ یہ تحریر :

- ہمیں یہ سوچنے پر آمادہ کرے کہ ہم اپنے روزمرہ کے کام ایک نوجوان کسٹمر یا انٹرن کی نظر سے دیکھیں۔
- ہمیں یاد دلائے کہ ہمارا مشن صرف ایک نعرہ نہیں ، بلکہ ایک ذمہ داری ہے۔
- اور ہم سب کی حوصلہ افزائی کرے کہ ہم اسلامی فنانس کو ہمدردانہ ، آسان ، اور نیک نیتی سے سمجھائیں۔

اگر بینک اسلامی کے کسی فرد کی بات پڑھ کر ، سن کر یا سیکھ کر ایک بھی نوجوان کوئی غیر ضروری قرض لینے سے پہلے رک جائے ، یا کوئی ایسا راستہ اختیار کرے جو اسے سود سے بچائے ، تو پھر علم ، تربیت ، اور ان سے رابطے کے لیے ہم نے جو محنت کی ، وہ کامیاب ہوگئی ہے۔